اس نعت کا مقطع میں کہوں گا دمِ آخر

یہ مجموعہ "نسخۂ قرارِ جاں" کیوں قرار دیا گیا ہے اس لئے کہ خالی خولی قصیدہ و مدحت کی بات نہیں بلکہ

مدحت بھی سعادت ہے، مگر رشتۂ طاعت
پیوند کرے گا مجھے آقا کے لوا سے

مدحت سے کہیں بڑھ کے ہے طاعت کا قرینہ
آؤ کہ چلیں آقا کے ہم نقشِ قدم پر

ترجمان میں شعری مجموعوں کے تبصروں کا حق ادا نہیں ہو پاتا ہے، کیونکہ نہ تو منتخب اشعار پیش کرنے کے لئے جگہ ہوتی ہے اور نہ خاص خاص تاثرات کو بیان کیا جا سکتا ہے۔

کتاب کے شروع میں احمد ندیم قاسمی، مشفق خواجہ اور جناب صلاح الدین کے تعریفی مضامین ہیں۔ اوّل تو نعتوں کا مجموعہ ایسے تکلفات سے بالاتر ہے، دوسرے اپنے حالیہ انٹرویو جنگ (جس کا خلاصہ سامنے آیا ہے) میں احمد ندیم قاسمی صاحب کی جو تصویر سامنے آئی ہے اس نے تو ان کی شاندار انسان نوازی اور علمی برتری اور ادبی وسعتِ نظر کے متعلق ہمارے تمام حسنِ ظن ختم کر دیئے ہیں۔ اس شخص نے جس خوبصورتی سے اپنی حقیقت کو مستور رکھنے کے لئے طرزِ بیان، موضوعات اور نعت گوئی تک کے کمالات سے فائدہ اٹھایا ہے اس کے بعد مجموعہ ہائے نعت تک کے لئے اسی درگاہِ عالی میں حاضری دینا کہ وہ چار لفظ بطور سند لکھ دیں، توہینِ نعت و نبوت ہے۔ لالہ زارِ نعت لکھ کر یا پڑھ کر اس جانب دوستی کا قبلہ بنا رہے تو کوئی کیا کہے!

آئندہ ایڈیشن کو "لالہ زارِ نعت پر اک طائرانہ نظر" سے محفوظ ہی رکھیے تو اچھا ہے۔

وطن کا قرض: از قیصر قیصری، نثار احمد زبیری، نورالعین نوید (مرحوم)۔ منتخب افسانوں کا مجموعہ۔ صفحات ۲۴۰ سفید کاغذ، باریک لکھائی، جلد، رنگین سرورق۔ قیمت ۱۰۰ روپے۔

نورالعین نوید دراصل اس ایوانِ ادبیات کے اصحابِ ثلاثہ کی روح و رواں تھے، جنھوں نے کتب و رسائل سے بے شمار افسانے جمع کئے، جن کی صفت سرورق پر یہ درج ہے کہ "وطن کی خوشبو میں ڈوبے ہوئے افسانے" مزید یہ کہ جو پاکستان سے محبت اور اس کے لئے کچھ کرنے کا